

## عربی زبان کے قواعد (Arabic language Rules)

ہر زبان کو درست طریقے سے سیکھنے، بولنے، لکھنے اور پڑھنے کے کچھ اصول اور قوانین ہوتے ہیں، ان قوانین کو علم القواعد یا قواعدِ زبان بھی کہا جاتا ہے۔ عربی زبان کے قواعد درج ذیل ہیں:

Every language has certain rules and principles for learning, speaking, writing and reading it correctly. These rules are called l'Imul Qawaa'id or Qawaa'id-e-Zabaan. Arabic has the following Qawaa'id:

## علم الہجاء (l'Imul Hija (The Science of Alphabets))

علم ہجاء کسی زبان کے حروفِ تہجی کا علم ہے۔ ہر زبان کچھ حروف سے مل کر بنتی ہے۔ وہ حروف مخصوص آوازوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ انہیں حروفِ الہجاء کہا جاتا ہے۔ یہ حروف صرف ایک حرف پر مشتمل ہوتے ہیں اردو حروفِ تہجی کی تعداد 37 ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہے:-

l'Imul Hija is the science of letters of alphabets of a language. Every language is made of some letters. These letters give specific sounds. They are called AlHuroof AlHijaa, letters of alphabets. The alphabets consist of only single letters. In Urdu there are 37 Huroof Tahajji. They are as follows:

اردو حروفِ ہجا (37)	
Urdu Alphabets (37)	
ا ب پ ت ٹ ث ج چ ح خ د ڈ ذ ر رُ ز ژ س	
ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک گ ل م ن و ہ ء ی ے	

عربی زبان کے حروفِ الہجاء کی تعداد (29) ہے۔ اردو کے آٹھ (8) حروف عربی میں استعمال نہیں ہوتے۔

The Huroof AlHijaa in Arabic are 29 in number. 8 letters of Urdu are not used on Arabic.

## Lesson 1

(لغة القرآن مدینه بُك کورس)

## عربی حروف الہجاء (29)

## Arabic Alphabets (29)

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15
ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	ہ	و	ی	ء	
16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	

مندرجہ ذیل عربی حروف الہجاء اور اردو حروف تہجی کی ادائیگی کے انداز میں فرق ہے۔ اردو میں ان حروف کے آخر میں (ب) کی آواز نکالی جاتی ہے جبکہ عربی زبان میں ان حروف کے آخر کو الف کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے۔

The ways of pronouncing the following Arabic Huroof AlHijaa and Urdu Huroof Tahajji are different. In Urdu these letters have ending sound as (Ye), whereas in Arabic these letters are said with an Alif at the end.

## عربی اور اردو حروف الہجاء تلفظ

## Arabic and Urdu Talaffuz (pronunciation)

ب	بے	ب
ت	تے	ت
ث	ثے	ث
ح	حے	ح
خ	خے	خ
با		
تا		
ثا		
حا		
خا		
را		

## Lesson 1

زا	رے	ر
طا	زے	ز
ظا	طوے	ط
فا	ظوے	ظ
ها	فے	ف
یا	ھے	ھ
	یے	ی

تلفظ یا صوتی لحاظ سے عربی زبان میں حروف الہجاء کی (2) اقسام (حرف صحیح، حرف علت) ہیں:

According to pronunciation or phonetics there are two types of letters of alphabets in Arabic language, Herf Sahih (sound letter) and Herf Illat (weak letter).

"صحیح" کا معنی = تندرستی "علت" کا معنی = بیماری (بیمار ہونا)

Illat means= sickness, to be sick

Sahih means= sound

حروف صحیح

Sound Letters.

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض
ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	ھ	ء			

## Lesson 1



جس لفظ میں حروف علت یعنی (و، ی) بیمار حروف ہوں تو اس لفظ کے تلفظ صحیح ادائیگی کی وجہ سے اس میں مختلف حرکات کے مطابق کچھ تبدیلیاں کی جاتی ہیں۔ جو انشاء اللہ آپ آئندہ اسباق میں پڑھیں گے

The word which has Huroof I'llat (weak letters) Wow, Ya, has some changes according to different Harkaat (vowel sign) for its correct pronunciation.

حرف علت

Weak Letters.

و ی



## Lesson 1

## علامات (Vowel signs)

عربی میں حروف کی آدا بیگی کے لیے حرف پر کوئی علامت استعمال ہوتی ہے۔ جسے حرکت کہتے ہیں، عربی زبان میں تین حرکات ہیں۔ جنہیں (فَتْحَةٌ كَسْرَةٌ یا ضَمَّةٌ) کہتے ہیں

In Arabic a sign is used on a letter for its pronunciation. It is called Harkat (vowel sign). There are three such signs in Arabic. They are called Fathatun, Kasratun, Dammatun.

جب حروف پر فَتْحَةٌ كَسْرَةٌ یا ضَمَّةٌ آئے تو یہ اپنی آواز دیتے ہیں، اور ایسے حروف کو متحرک کہتے ہیں۔

When Huroof have Fatha, Kasra or Damma, they have their sound and such letters are called Mutahrik.

## حرکات

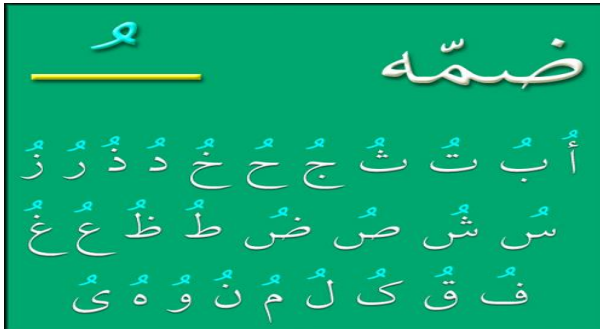
(Vowel signs)

ضَمَّةٌ (پیش)

بُ

أ: یہ علامت حرف کے اوپر لگتی ہے، عربی میں پیش کو "ضَمَّةٌ" کہتے ہیں اس لیے جس حرف پر آئے اسے "مَضْمُومٌ" کہتے ہیں۔

Dammah: This sign is inserted above the letter. In Arabic it is called Dammah. So the letter having this sign is called Madhmoom.



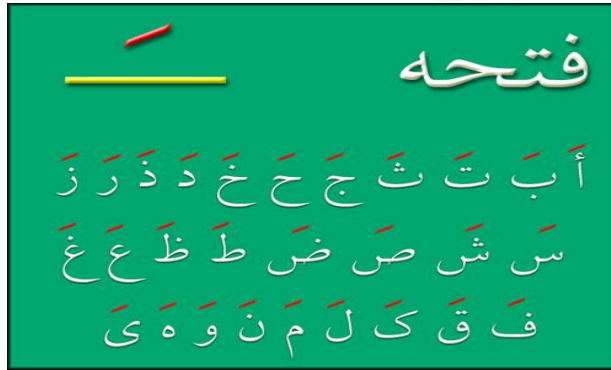
## Lesson 1

(لغة القرآن مدینہ بک کورس)

فَتْحَةٌ (زبر)	ب
----------------	---

آ: یہ ترچھی لکیر حرف کے اوپر لگائی جاتی ہے۔، عربی میں زبر کو "فَتْحَةٌ" کہتے ہیں اس لیے جس حرف پر آئے اسے "مَفْتُوحٌ" کہتے ہیں۔

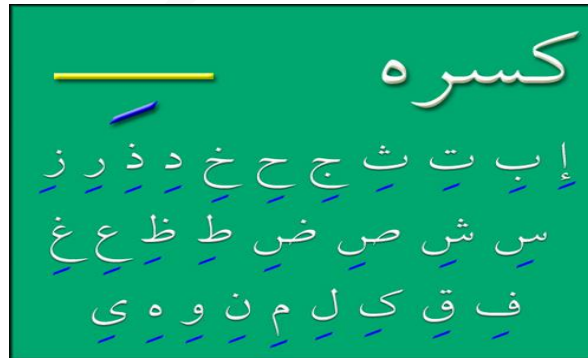
Fatha: This slanting line is put above the letter. In Arabic it is called Fatha. So the letter with this sign is called Maftooh.



كسرة (زیر)	ب
------------	---

آ: یہ ترچھی لکیر حرف کے نیچے لگائی جاتی ہے۔، عربی میں زیر کو "كسرة" کہتے ہیں اس لیے جس حرف پر آئے اسے "مَكْسُورٌ" کہتے ہیں۔

Kasrah: This slanting line is put under the letter. In Arabic it is called Kasrah. So the letter having it is called Maksoor.



جزم / سکون

ب

**جزم یا سکون (◌ْ / ◌َ):** یہ علامت حرف کے سکون یا ٹھہراؤ کو ظاہر کرتی ہے، حرف کے اوپر لگائی جاتی ہے۔  
اس علامت والا حرف ساکن ہوتا ہے۔ سکون کا مطلب ہے کہ اُس حرف پر حرکت نہیں ہے جس پر سکون ہے۔

Jazam or Sukoon: This sign shows the peace and silence of the letter and is put above the letter. The letter with this sign is Saakin. Sukoon means the letter is vowel less, has no vowel sign.



تنوین

بُ / بَّ / بِ

دو فَتْحَةٌ كَسْرَةٌ يَا ضَمَّةٌ تنوین کہلاتے ہیں اور نون کی آواز دیتے ہیں۔ جیسے اصلاً، مثلاً۔

Tanveen: Double Fatha or Kasrah or Dammah are called Tanveen and give sound of Noon.



تشدید

ب

(۱): یہ علامت حرف کے اوپر لگتی ہے، اس علامت والے حرف کو دو دفعہ پڑھا جاتا ہے۔ اسے "شَدَّ" بھی کہتے

ہیں، اس علامت والے حرف کو "مُشَدَّدٌ" کہتے ہیں۔ اللہ ، ربّ

Tashdeed: This sign is put above the letter. The letter with this sign is read twice. It is also called Shad. The letter with this sign is called Mushaddad.

